مینا اور رنگوں کا بازار

اردو رنگوں کے الفاظ سکھانے والی ایک تصویری کہانی · کہانی کلیاں

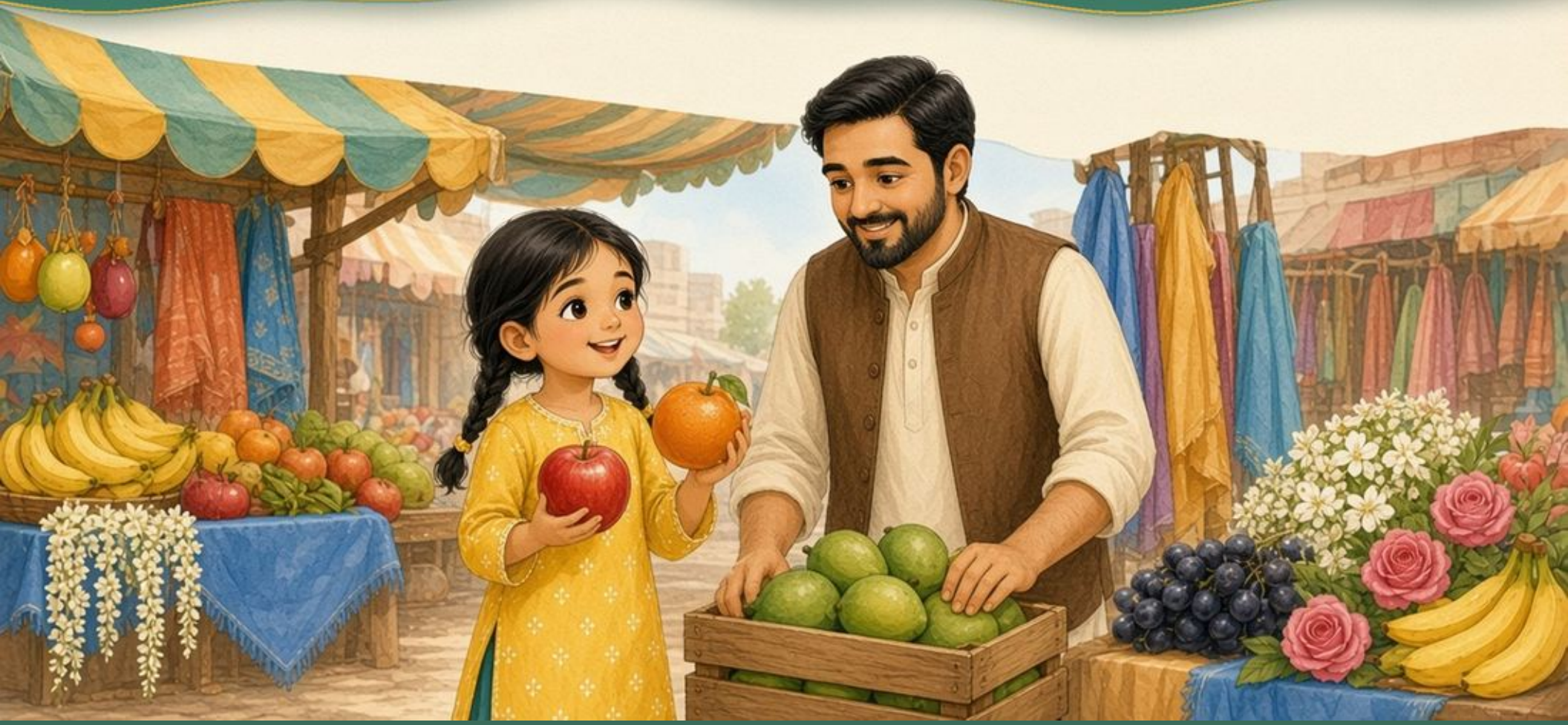

مینا اور رنگوں کا بازار

اردو رنگوں کے الفاظ سکھانے والی ایک تصویری کہانی

کہانی کلیاں · پہلا مفت ایڈیشن، اکتوبر ۲۰۲۶

یہ کتاب مفت ہے۔ آپ اسے بغیر تبدیلی کے مفت ڈاؤن لوڈ کر سکتے ہیں، پڑھ سکتے ہیں، چھاپ سکتے ہیں اور دوسروں کو دے سکتے ہیں۔ براہِ کرم اسے فروخت نہ کیجیے۔

کہانی، تصویریں اور آواز اے آئی کے اوزاروں سے بنائی گئیں، پھر اس ایڈیشن کے لیے جانچی گئیں۔ اردو متن انگریزی سے اے آئی کی مدد سے ترجمہ کیا گیا ہے اور ابھی کسی اہلِ زبان نے اس پر نظرِ ثانی نہیں کی۔ رنگوں کے الفاظ بھی مشینی مدد سے لکھے گئے ہیں؛ اہلِ زبان کی نظرِ ثانی باقی ہے۔

آواز: کمپیوٹر کی آواز، کسی انسان کی نہیں: Microsoft Edge کی اردو آواز «عظمیٰ» (ur-PK-UzmaNeural)، edge-tts کے ذریعے۔ یہ مفت، غیر تجارتی ایڈیشن ہے۔

پڑھنے سے پہلے

یہ کہانی مینا، اس کے ابو کے بازار کے اسٹال، اور آٹھ اردو رنگوں کے الفاظ کے بارے میں ہے جو تم بھی سیکھ سکتے ہو۔

پڑھتے ہوئے ہر نیا لفظ اونچی آواز میں کہو — اور تصویر میں وہ رنگ ڈھونڈو!

صبح کی روشنی مصروف بازار پر پھیل گئی۔ مینا ابو کا ہاتھ پکڑے اپنے پھلوں اور کپڑے کے اسٹال پر پہنچی، جہاں ایک چمکدار دھاری دار چھتری لگی تھی۔

پھلوں کے صندوق اور کپڑے کے تھان صاف قطاروں میں دن کے لیے تیار بیٹھے تھے۔

«کیا آج تم میری مدد کرو گی؟» ابو نے گرم مسکراہٹ کے ساتھ پوچھا۔ «کام کرتے ہوئے ہم رنگوں کے اردو نام سیکھیں گے۔»

مینا صندوقوں کے پاس سیدھی کھڑی ہو گئی۔ «میں تیار ہوں!»

ابو نے ایک چمکدار سیب اٹھایا۔ «اس رنگ کو لال کہتے ہیں،» انہوں نے آہستہ کہا تاکہ وہ ہر آواز سن سکے۔

مینا نے دہرایا، «لال!» اور سیب نرمی سے ایک ٹوکری میں رکھ دیا۔

پھر پکے کیلوں کا گچھا آیا۔ «اس رنگ کو پیلا کہتے ہیں۔»

مینا ہنسی اور انہیں احتیاط سے لال سیبوں کے پاس رکھ دیا۔

لکڑی کے صندوق میں ہری آم چمک رہے تھے۔ «ہرا،» ابو نے کہا۔

مینا نے ہر آم کے ساتھ سرگوشی کی، «ہرا، ہرا،» اور انہیں سنبھال کر رکھا۔

ابو نے اسٹال پر کپڑے کا ایک چمکدار تھان کھولا۔ «نیلا — جیسے صبح کا آسمان۔»

مینا نے نرم کپڑا چھوا اور کہا، «نیلا۔»

قریب پھولوں کے اسٹال پر سفید چنبیلی کی لمبی مالائیں لٹک رہی تھیں۔ «سفید،» ابو نے بتایا۔

مینا نے ایک مالا سونگھی اور مسکرائی۔ «سفید — اور کتنے میٹھے!»

چھوٹی کٹوری میں کالے انگور چمک رہے تھے۔ «کالا،» ابو نے کہا۔

مینا نے ایک ایک کر کے گنے اور دانت دکھائے۔ «کالے انگور!»

پھر گول نارنگیاں آئیں، چھوٹے سورجوں جیسی چمکدار۔ «نارنجی — بالکل پھل جیسا!» ابو ہنس پڑے۔

مینا نے ایک نارنگی ہتھیلی میں آہستہ گھمائی اور نیا لفظ دہرایا۔

آخر میں ابو نے گلابی گلابوں کا چھوٹا گچھا تھاما۔ «گلابی،» انہوں نے کہا۔

مینا نے ایک نرم گلاب گال سے لگایا اور سرگوشی کی، «گلابی۔»

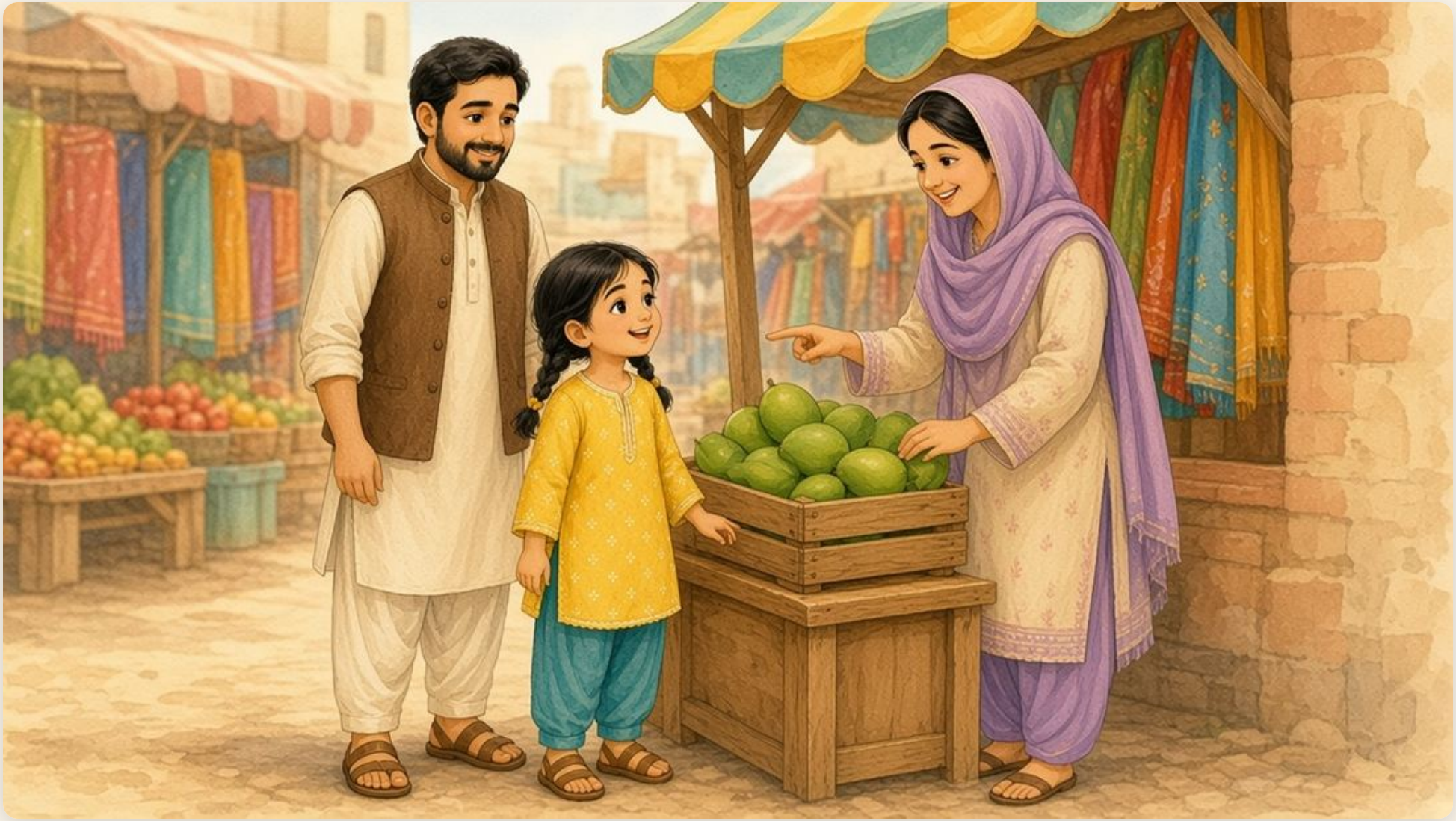

ایک گاہک نے آم کی طرف اشارہ کیا۔ «ہری والے دیجیے، براہِ کرم۔»

مینا نے فخر سے جواب دیا، «ہرا!» ابو کی آنکھیں فخر سے چمک اٹھیں۔

گھر جاتے ہوئے ابو کے نیلے کپڑے کے چھوٹے سے بنڈل کے ساتھ مینا ہر رنگ کا نام لیتی گئی: لال آٹو رکشہ، دہلیز پر نارنجی پیلی گیندے، اوپر نیلا آسمان۔

بازار نئے الفاظ سے بھرا لگ رہا تھا، اور وہ کل پھر مشق کرنے کو بے تاب تھی۔

جو الفاظ تم نے سیکھے

لال — سیب لال ہے۔ پیلا — کیلا پیلا ہے۔ ہرا — آم ہرا ہے۔ نیلا — کپڑا نیلا ہے۔ سفید — چنبیلی سفید ہے۔ کالا — انگور کالے ہیں۔ نارنجی — نارنگی نارنجی ہے۔ گلابی — گلاب گلابی ہے۔

ہر لفظ اونچی آواز میں کہو۔ پھر اپنے کمرے میں دیکھو — کون سے رنگ اردو میں بتا سکتے ہو؟

ہر رنگ کا ایک نام ہے جو تم سیکھ سکتے ہو — اور الفاظ بانٹنے سے دنیا روشن لگتی ہے۔

اختتامیہ

مینا آج بھی اسٹال پر مدد کرتی ہے، اور ہر صبح رنگوں کے الفاظ کی مشق کرتی ہے۔

آج تم سب سے پہلے کون سا اردو رنگ کہو گے؟

ختم شد